ضمیمہ

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ترسیٹھ ۶۳ سالہ زندگی کا خلاصہ

مکی زندگی کے لیل و نہار ایک نظر میں

اس بابرکت تاریخ کی ابتداء ہم مشہور واقعۂ فیل سے کرتے ہیں، جو حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے تقریباً ۵۰ دن پہلے پیش آیا،

- ○ واقعۂ فیل:۔ ۱۷ محرم الحرام، مطابق ۵۷۰ء
- ○ والد ماجد کا نام نامی:۔ حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب،
- ○ والدۂ ماجدہ کا نام نامی:۔ حضرت آمنہ بنت وہب،
- ○ وفاتِ عبداللہ:۔ شادی کی بہار دیکھنے سے پہلے ہی قبل ولادت النبیؐ مدینہ میں وفات پاگئے،
- ○ ولادت پاک بحالتِ یتیمی:۔ ۹ ربیع الاول مطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ء (عام الفیل) بروز دوشنبہ (پیر) بوقت صبح صادق،
- ○ عقیقہ اور نام نامی:۔ دادا عبدالمطلب نے ولادت سے ساتویں دن عقیقہ کیا، اور تمام قریش کی دعوت کی، اور نام نامی "محمدؐ" رکھا،
- ○ رضاعت:۔ یعنی دودھ پلانے کے لئے عقیقہ وغیرہ سے فراغت کے بعد حلیمہ سعدیہؓ کے سپرد،
- ○ شقِ صدر،
- ○ دودھ چھڑانے کے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، کلمے زبانِ مبارک سے ادا فرمانا،
- ○ دودھ چھڑانے کے بعد آغوش والدۂ ماجدہ میں،
- ○ وفات حضرت آمنہ:۔ جب آپؐ کی عمر چھ سال تھی،
- ○ عبدالمطلب کی کفالت میں:۔
- ○ عبدالمطلب کی وفات؛ جب آپؐ کی عمر مبارک آٹھ سال تھی،
- ○ چچا ابوطالب کی کفالت میں:۔ جناب عبدالمطلب نے اپنی وفات سے پہلے اپنے بیٹے ابوطالب کو یہ

وصیت کی کہ میرا بچہ "محمدؐ" میرے بیٹے عبداللہ کی نشانی ہے، یتیم ہے، ماں کا سایہ بھی سر سے اُٹھ چکا ہے، اس لئے ان کا ہر طرح خیال رکھنا، ان کے آرام کو اپنا آرام ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھنا،

- شام کا پہلا سفر:۔ چچا ابو طالب کے ساتھ بعمر ۱۲ سال،
- دوسرا سفر بغرض تجارت:۔ بعمر ۲۵ سال، نسطورا راہب سے ملاقات، نبوت کی بشارت،
- حضرت خدیجہؓ سے نکاح، بعمر ۲۵ سال، جبکہ حضرت خدیجہؓ کی ۴۰ سال تھی،
- تعمیر کعبہ، حجر اسود کے مسئلہ پر جنگ کا خطرہ، حضورؐ کا مدبرانہ فیصلہ،
- قوم کی طرف سے "صادق" و"امین" کا خطاب، بعمر ۳۰ سال،
- حضرت علیؓ اور حضرت زیدؓ تربیت کے لئے آغوش نبوی میں،
- غارِ حرا میں خلوت نشینی؛ نبوت ملنے سے پہلے غارِ حرا میں عبادت و ریاضت کے لئے اعتکاف،

سنہ ۱ نبوی:۔

- نبوت سے سرفرازی؛ ۱۷ رمضان المبارک مطابق ۶ اگست ۶۱۰ء یوم دوشنبہ (پیر) بعمر ۴۰ سال،
- نزولِ قرآن کی ابتداء؛ ۱۷ رمضان المبارک مطابق ۶ اگست ۶۱۰ء یوم دوشنبہ (پیر) بعمر ۴۰ سال،
- سب سے پہلی وحی؛ ۱۷ رمضان المبارک مطابق ۶ اگست ۶۱۰ء یوم دوشنبہ (پیر) بعمر ۴۰ سال،
- اللہ کے مقرب فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام پہلی مرتبہ غارِ حرا میں نبوت ملنے کے وقت یہ آیتیں لیکر نازل ہوئے:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝

سنہ ۱، ۲، ۳ نبوی:۔ نبوت ملنے کے بعد خفیہ تبلیغ کا سلسلہ

- سب سے پہلے ایمان لانے والی ہستیاں؛ حضرت ابوبکرؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت علیؓ،
- نماز کی ابتداء، اور وضو کی تعلیم،

سنہ ۴ نبوی:۔

- علانیہ تبلیغ کا حکم،
- کوہِ صفا کا خطاب،
- ابولہب اور دوسرے کفار کی آپؐ سے بیہودہ حرکات،
- صفا پہاڑی کے خطاب سے مشرکین میں ہیجان،

- اسلامی تعلیمات کا سب سے پہلا مرکز "دارِ ارقم"
- قریش کا وفد ابو طالب کے پاس،
- آپؐ کو ایذا رسانی کے لئے کفار کی طرف سے مختلف کمیٹیاں،

سنہ ۵ نبوی:-

- مسلمانوں کو ہجرتِ حبشہ کی اجازت،

سنہ ۶ نبوی:-

- حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کا اسلام قبول کرنا،

سنہ ۷، ۸، ۹ نبوی:-

- مشرکین کی طرف سے حضورؐ کا بائیکاٹ، شعب ابی طالب میں تین سال نظربندی
- معجزۂ شق القمر،

سنہ ۱۰ نبوی:-

- عام الحزن، حضرت خدیجہؓ اور ابو طالب کی وفات،
- طائف کا تبلیغی سفر،
- طائف میں آپؐ کے ساتھ کفار کی بدتہذیبی،
- طائف سے واپسی پر وادیٔ نخلہ میں قیام، جنات کا اسلام،

سنہ ۱۱ نبوی:-

- مدینہ میں اسلام کی روشنی، چھ مدنی حضرات حلقہ بگوشِ اسلام

سنہ ۱۲ نبوی:-

- معراج کا سفر، واقعۂ معراج کی تصدیق پر حضرت ابو بکرؓ کو "صدیق" کا لقب،
- بیعت عقبۂ اولیٰ، بارہ۱۲ مدنی حضرات کا قبولِ اسلام،

سنہ ۱۳ نبوی:-

- بیعت عقبۂ ثانی، بہتر۷۲ حضرات کا قبولِ اسلام،
- مشرکین مکہ کا آپؐ کے خلاف دار الندوہ میں خفیہ مشورہ،
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا فیصلہ،
- قریش کے خفیہ فیصلہ کی حضورؐ کو منجانب اللہ اطلاع، ہجرت کا حکم،

مدنی زندگی کے لیل ونہار کا خلاصہ

ایک نظر میں

- سفرِ ہجرت کا آغاز، ۲۷ صفر سنہ ۱۳ نبوی مطابق ۱۲ ستمبر سنہ ۶۲۱ء بروز پنجشنبہ (جمعرات)
- غارِ ثور کی طرف روانگی، ابوبکرؓ کی معیت میں ______ سنہ ۱۳ نبوی
- مشرکین کی جماعت میں کھلبلی ______ سنہ ۱۳ نبوی
- آپؐ کا تعاقب ______ سنہ ۱۳ نبوی
- کفار کی غار پر رسائی ______ سنہ ۱۳ نبوی
- ابوبکرؓ کی گھبراہٹ، نبیؐ کی طرف سے تسلی کی تلقین ______ سنہ ۱۳ نبوی
- کفار کی ناکامی ______ سنہ ۱۳ نبوی
- غارِ ثور سے مدینہ روانگی ______ سنہ ۱۳ نبوی
- اُمّ معبدؓ کے خیمہ میں آرام ______ سنہ ۱۳ نبوی
- سراقہ کا آپؐ کا تعاقب کرتے ہوئے گھوڑے کا زمین میں دھنس جانا ______ سنہ ۱۳ نبوی
- مدینہ میں استقبال کی تیاریاں ______ سنہ ۱۳ نبوی
- سفرِ ہجرت ختم، مقامِ قبا میں ورودِ مسعود ______ سنہ ۱۳ نبوی
- مسجدِ قبا کا سنگِ بنیاد ______ سنہ ۱۳ نبوی
- قبا سے مدینہ روانگی، قبیلہ بنی سالم میں پہلا خطبۂ جمعہ اور نمازِ جمعہ ______ سنہ ۱۳ نبوی
- مدینہ میں ابوایوب انصاری کے ہاں قیام ______ سنہ ۱۳ نبوی
- ابوایوبؓ کون تھے؟ ______ سنہ ۱۳ نبوی

سنہ ہجری کے اعتبار سے مشہور واقعات

سنہ ۱ ہجری کے مشہور واقعات

۱ اسلامی سال سنہ ہجری کی ابتداء

۲ مسجد نبوی کی تعمیر

۳ نماز ظہر، عصر، عشاء کی دو دو سے بڑھا کر چار رکعات

۴ اذان کی مشروعیت

۵ عبداللہ بن سلامؓ اور سلمان فارسیؓ کا قبولِ اسلام

۶ مدینہ میں امن کمیٹی کا قیام

۷ انصار و مہاجرین میں مواخاۃ (بھائی چارہ)

۸ فرضیتِ صومِ عاشوراء

۹ فرضیتِ جہاد

۱۰ حضرت عثمانؓ کا یہودی سے بیرِ رومہ خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کرنا،

۱۱ حضرت عائشہؓ کی رخصتی بعمر ۹ سال

سنہ ۲ ہجری کے مشہور واقعات

۱ جنگِ بدر، (رمضان المبارک مطابق سنہ ۶۲۴ء)
مسلمانوں کی کفار سے سب سے پہلی اور حق و باطل میں فیصلہ کن جنگ،
مسلمانوں کی تعداد ۳۱۳
کفار کی تعداد ایک ہزار کے قریب

۲ تحویلِ قبلہ، یعنی بیت المقدس کی بجائے نماز میں خانۂ کعبہ کی طرف رخ کرنا،

۳ فرضیت صومِ رمضان

۴ وجوب صدقۃ الفطر اور نماز عید الفطر

۵ وجوب نماز عید الاضحیٰ اور قربانی

۶ وجوب احکاماتِ زکوٰۃ

۷ حضرت فاطمہؓ کا حضرت علیؓ سے نکاح

سنہ ۳ ہجری کے مشہور واقعات

۱ جنگِ اُحد، شوال مطابق نومبر سنہ ۶۲۴ء
حضورؐ کا دندانِ مبارک شہید، حضرت حمزہؓ اور دوسرے صحابۂ کرام کی شہادت،

۲ غزوۂ غطفان

۳ حرمتِ شراب

۴ اُم المؤمنین حضرت حفصہؓ کا عقد

۵ اُم المؤمنین حضرت زینبؓ کا عقد

۶ بنت النبیؐ حضرت اُم کلثومؓ کا حضرت عثمانؓ سے عقد

سنہ ۴ ہجری کے مشہور واقعات

۱ سیدنا حضرت حسینؓ کی ولادت

۲ اُم المؤمنین حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہ المعروف اُم المساکین کا عقد اور آٹھ ماہ بعد انتقال،

۳ اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہؓ کا عقد،

۴ مشہور صحابی زید بن ثابتؓ کو یہود کی عبرانی زبان سیکھنے کا حکم،

(۵) غزوہ بنو نضیر اور غزوہ بدر صغریٰ

(۶) واقعہ رجیع اور بیر معونہ کا دردناک واقعہ

سنہ ۵ ہجری کے چند مشہور واقعات

(۱) پردہ کا شرعی حکم

(۲) غزوہ بنی المصطلق

(۳) واقعہ افک، یعنی حضرت عائشہ ؓ پر بہتان
حق تعالیٰ کی طرف سے صفائی

(۴) تیمّم کی مشروعیت

(۵) غزوہ خندق یا احزاب

(۶) خندق کو دیکھ کر کفار کی حیرانی

(۷) غزوہ خندق کے موقع پر حضرت جابر ؓ کی طرف سے
دعوت اور تھوڑے سے کھانے میں برکت،

سنہ ۶ ہجری کے اہم واقعات

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمرہ پر روانگی

(۲) قریش کی گھبراہٹ ورکاوٹ

(۳) قریش کے نمائندہ عروہ بن مسعود ثقفی کے تاثرات

(۴) قریش کا حضرت عثمان ؓ کو روک لینا، آپ کے
قتل کی افواہ،

(۵) بیعتِ رضوان

(۶) صلحِ حدیبیہ

(۷) مسلمانوں کی فتح مبین

(۸) سربراہان عرب وعجم کو دعوتِ اسلام کے
خطوط،

سنہ ۷ ہجری کے مشہور واقعات

(۱) غزوہ خیبر ، ماہ محرم سنہ ۷ھ مطابق سنہ ۶۲۸ء

(۲) خیبر کے یہود کی حضور ؐ کے خلاف سازش

(۳) بکری کے گوشت میں زہر ملا کر کھلانا

(۴) عمرۃ القضاء

(۵) خالد بن ولید ؓ، عمرو بن العاص ؓ، عثمان بن ابی طلحہ ؓ
کا اسلام قبول کرنا،

سنہ ۸ ہجری کے اہم واقعات

(۱) جنگِ موتہ :-
جمادی الاول سنہ ۸ھ مطابق ستمبر سنہ ۶۲۹ء

(۲) فتحِ مکہ :-
رمضان المبارک سنہ ۸ھ مطابق جنوری سنہ ۶۳۰ء

(۳) ابوسفیان کا اسلام قبول کرنا

(۴) مکہ میں داخلہ سے پہلے دشمنوں کے لئے شرائطِ
معافی کا اعلان،

(۵) کعبۃ اللہ کی بتوں کی نجاست سے صفائی،

(۶) مکّہ معظمہ کے امیر اور حرم کعبہ کے لئے مؤذن کا تقرر

(۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح مکہ کے بعد مدینہ واپسی

(۸) جنگِ حنین :-
ماہ شوال سنہ ۸ھ مطابق فروری سنہ ۶۳۰ء

(۹) محاصرہ طائف :-
ماہ شوال سنہ ۸ھ مطابق فروری سنہ ۶۳۰ء

(۱۰) صاحبزادہ حضرت ابراہیم ؑ کی ولادت ووفات

سنہ ۹ ہجری کے اہم واقعات

(۱) غزوۂ تبوک ، اکتوبر سنہ ۶۳۰ء
(۲) مجاہدین تبوک کے لئے حضورؐ کی طرف سے چندہ کی اپیل،
(۳) جہاد کے لئے روانگی
(۴) قوم ثمود کی تباہ شدہ بستی کے پاس سے گذر
(۵) مسجد ضرار آگ کی نذر
(۶) تبوک سے واپسی مدینہ میں استقبال
(۷) غزوۂ تبوک میں شریک نہ ہونیوالے منافقین کی حیلہ سازیاں،
(۸) غزوۂ تبوک میں شریک نہ ہونے والے سچے مسلمانوں کی توبہ،
(۹) مشروعیتِ حج اور صدیق اکبرؓ کے ساتھ تین سو مسلمانوں کا حج کو جانا،
(۱۰) مشرکین کا حرم میں داخلہ بند کردینے کا اعلان
(۱۱) ننگے طواف کرنے کی ممانعت
(۱۲) عام الوفود، یعنی اسلام میں داخل ہونے کے لئے کفار کے وفود کا خدمتِ نبوی میں حاضر ہونا، وفد نجران کو مباہلہ کی دعوت

سنہ ۱۰ ہجری کے اہم واقعات

(۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابہ کی معیت میں حجۃ الوداع،
(۲) میدانِ عرفات میں تاریخی خطبہ
(۳) تکمیلِ دین اور اتمامِ نعمت کی بشارت
(۴) آیت اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ کا نزول
(۵) ۱۰ ذی الحجہ کو منیٰ میں جمرۂ عقبیٰ کی رمی
(۶) رمی کے بعد اپنے دستِ مبارک سے تریسٹھ ۶۳ اونٹوں کی قربانی،
(۷) قربانی کے حلق پھر اسی دن یعنی ۱۰ ذی الحجہ کو مکہ معظمہ پہونچ کر طوافِ زیارت،
(۸) طوافِ زیارت کرکے منیٰ واپسی، ایامِ تشریق میں منیٰ میں قیام اور جمرات ثلثہ کی رمی،
(۹) ۱۳ ذی الحجہ کو منیٰ سے مکہ معظمہ واپسی
(۱۰) ۱۴ ذی الحجہ بروز بدھ طوافِ وداع فرماکر مدینہ واپسی کی تیاری،

سنہ ۱۱ ہجری

وفاتُ النّبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم

(۱) سفرِ حج سے واپس مدینہ پہونچنے کے بعد ۲۸ صفر دردِ سر سے مرض الوفات کی ابتدا اور مرض کی شدت
(۲) اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپؐ کو وفات کی اطلاع
(۳) حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم
(۴) صحابہ میں بے چینی
(۵) الوداعی خطبہ
(۶) صحابہ کو اپنی وفات کی خبر
(۷) انصار و مہاجرین کو ہدایات
(۸) مرض الوفات کی آخری شب
(۹) آپؐ کا آخری عمل مسواک

(۱۰) آخری وصیت
(۱۱) یوم وفات
(۱۲) حضرت جبرئیل و عزرائیل کی آمد
(۱۳) وفات کا لوگوں پر اثر
(۱۴) حضرت عمرؓ کی وارفتگی
(۱۵) حضرت ابوبکرؓ کی استقامت
(۱۶) مسلمانوں کے سامنے خطبۂ استقامت
(۱۷) مسئلۂ خلافت اور ثقیفۂ بنی ساعدہ
(۱۸) غسل کی تیاری اور غیبی ہدایت
(۱۹) غسل دینے والے حضرات
(۲۰) نمازِ جنازہ کس طرح پڑھی گئی ؟
(۲۱) تدفین